Music By Shankar Jaikish

दिल अपना और प्रीत पराई

دل اپنا اور پریت پرائی

اداکاران
مینا کماری
راجکمار
نادرہ

قیمت ۱؍

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

دِل اپنا اور پریت پرائی

نمبر ۱ — شیشۂ دِل

شیشۂ دِل اِتنا نہ اُچھالو
یہ کہیں ٹوٹ جائیگا یہ کہیں پھوٹ جائیگا
مچلتی جھومتی ٹھنڈی ہوائیں کہتی ہیں
تڑپ کے موجوں کی چنچل ادائیں کہتی ہیں
سنوار زلفوں کو کالی گھٹائیں کہتی ہیں
یہ بھیگی بھیگی سہانی فضائیں کہتی ہیں
تمہیں سے آج تمہاری نگاہیں کہتی ہیں

شیشۂ دِل ــــــ

نظارے ہو گئے قربان اِن نظاروں پر
مچل کے آئی ہیں لہریں بھی اب اِشاروں پر
اداسے تیر نے بھرنے ہیں تم تو دھاروں پر
کریں گے پیار کا جادو جواں بہاروں پر
یہ کہنے آئی ہیں تتلو مچھلیاں کناروں پر

شیشۂ دِل ــــــ

سنبھالو ہوش کہ دریا کا گہرا پانی ہے
نہ ڈوب جاؤ کہیں بے خبر جوانی ہے
جواں بہار کنارون پہ آنی جانی ہے
ذرا خیال رہے دِل عجب نشانی ہے

ابھی تو پیار کی دنیا تمہیں بسانی ہے
شبنمِ دل —

گانا نمبر۲ —
عجیب داستاں ہے یہ کہاں شروع کہاں ختم
یہ منزلیں ہیں کون سی نہ وہ سمجھ سکے نہ ہم
یہ روشنی کے ساتھ کیوں دھواں اٹھا چراغ سے
یہ خواب دیکھتی ہوں میں کہ جگ پڑی ہوں خواب سے
مبارکیں تمہیں کہ تم کسی کے نور ہو گئے
کسی کے اتنے پاس ہو کہ سب سے دور ہو گئے
کسی کا پیار لے کے تم نیا جہاں بساؤ گے
یہ شام جب بھی آئے گی تم ہم کو یاد آؤ گے

گانا نمبر۳ —
انداز میرا مستانہ
مانگے دِل کا نذرانہ
ذرا سوچ کے آنکھ ملانا
ہو جائے نہ تو دیوانہ
کہ ہم بھی جواں ہیں
سماں بھی جواں ہے
نہ پھر ہم سے کہنا، میرا دِل کہاں ہے
پیار کی کتاب ہوں میں
سچ ہوں پھر بھی خواب ہوں میں

دیکھ کر سرور آیا
کہ وہ عجیب شراب ہوں میں
میں ہوں جوانی کا رنگین ترانہ

گانا نمبر ۴

اوئی اتنی بڑی محفل اور ایک دل
کس کو دوں دل کس کو دوں
کوئی تو بتاؤ کوئی سمجھاؤ
دل اس کو دوں یا اس کو دوں
یہ دل یہ وہ دل جس کو پالا تھا
ہم نے بڑے ناز سے
ہنے یہاں آج تو ایک دھوم پروانوں میں
پھنس گئی جان میری بے شمار دیوانوں میں
مشکل تو یہ ہے کس کی سنوں
اپنا یہاں کس کو چنوں
اوئی تن کے یہ اجلے من کے ہیں کالے
دل کس کو دوں دل کس کو دوں
یہ جہاں نا قدر جانے ساتھ کب چھوڑ دے
آئینہ دل میرا کوئی لے کے نہ توڑ دے
جھوٹی پیار دنیا ہے یہ مطلب کی یار
اوئی منہ پہ پیار بغل میں چھری
دل کس کو دوں

ایک نظر جب ملے ایک نظر سے بجلی گرے
چل پڑوں میں جدھر
میرے ساتھ دنیا چلے
روکے ہیں لوگ راہیں میری
تھامیں حسین باہیں میری
او ئی روپ کے لٹیرے پیار نہ جانیں
دِل کس کو دوں ——

گانا نمبر ۵ :-

دِل اپنا اور پریت پرائی کس نے ہے یہ ریت بنائی
آندھی میں اک دیپ جلایا ۔ اور پانی میں ہے آگ لگائی
ہے درد ایسا کہ سہنا ہے مشکل
دنیا والوں کو کہنا ہے مشکل
گھر کے آیا ہے طوفان ایسا
بچ کے ساحل پہ رہنا ہے مشکل
دِل کو سنبھالا نہ دامن بچایا
پھیلی جب آگ تب ہوش آیا
غم کے مارے پکاریں کسے ہم
ہم سے بچھڑا ہمارا ہی سایا

گانا نمبر ۶ :-

میرا دِل اب تیرا او ساجنا کیا جادو بھرا او ساجنا
نین ہمارے تم سنگ لاگے تم سنگ پریت ہماری

[illegible]
کوئی اور نہ میرا او ساجنا
مورنی بن کے راہ تکوں، تم بادل بن چھاؤ
میرے پیا سے روم روم پہ رس برسانے جب
تیرا دل ہی بسیرا او ساجنا
پیار کا بندھن جنم جنم کا سانس کے سنگ ہی ٹوٹے
سارے ہی رنگ پھیکے پڑ جائیں پیار کا رنگ نہ چھوٹے
تو نے تن من گھیرا او ساجنا

گانا نمبر ۷

جانے کہاں گئی دل میرا لے گئی
دیکھتے ہی دیکھتے کیا سے کیا ہو گیا
دھڑکنیں رہ گئیں دل جدا ہو گیا
آج ٹوٹا ہوا دل کا یہ ساز ہے
اب وہ نغمے کہاں صرف آواز ہے
گھٹتا رہتا نہ دم جان تو چھٹتی
کاش کہتا ہے میرا، وہ محبت نہ تھی
حال کیا ہے میرا آ کے خود دیکھ جا
اب تیرے ہاتھ ہے جینا میرا

ختم شد